ملک توڑنے کی گھناؤنی سازش بے نقاب کرنے اوراس میں رکاوٹ بننے کے کھلے اظہار پر جناب الطاف حسین کوزبردست خراج تحسین

بین الاقوامی سازشوں کے تحت جناب الطاف حسین کی زندگی کو درپیش خطرات پر اظہار تشویش، درازی عمر اور عافیت کیلئے دعائیں

ویڈیو پریس کانفرنس پر پاکستان سمیت دنیا بھر میں مقیم مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کے پیغامات

کراچی۔۔۔10، ستمبر2011ء

پاکستان سمیت دنیا بھر میں مقیم مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیات،عوام اور ایم کیوایم کے کارکنان نے قائدتحریک جناب الطاف حسین کی ویڈیو پریس کانفرنس کو تاریخی اور سوفیصد حقائق پر مبنی قرار دیا ہے اور پریس کانفرنس میں ملک توڑنے کی گھناؤنی سازش کو بے نقاب کرنے اوراس سازش میں رکاوٹ بننے کے کھلے اظہار کو جرات مندی اور بہادری سے تعبیر کرتے ہوئے جناب الطاف حسین کوزبردست خراج تحسین پیش کیا ہے اور بین الاقوامی سازش کے تحت ان کی زندگی کو درپیش خطرات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے درازی عمر اور صحت وتندرستی کیلئے دعائیں بھی کیں۔لندن انٹرنیشنل سیکریٹریٹ سے کراچی میں ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد سے متصل خورشید بیگم سیکریٹریٹ میں جناب الطاف حسین کی پرہجوم پریس کانفرنس کے بعد ٹیلی فون،فیکس اور ای میل پر پیغامات کا تانتا بندھ گیا۔اپنے پیغامات میں انہوں نے کہا کہ جناب الطاف حسین کی پریس کانفرنس ہرلحاظ سے موقع محل اور حالات کے عین مطابق ہے جن لوگوں کو پریس کانفرنس میں سوالوں کا جواب نہیں ملا وہ عقل کے اندھے اور سازشوں میں ملوث ہیں کیونکہ ملک کا ہر باشعور شخص جناب الطاف حسین کے بیان کردہ حقائق کو رد نہیں کرسکتا۔انہوں نے کہا کہ جناب الطاف حسین کی پریس کانفرنس کو ملک بھر میں مقبولیت حاصل ہوئی ہے اوراس کے اثرات بین الاقوامی سطح تک پہنچ چکے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ جناب الطاف حسین کی ویڈیو کانفرنس کیلئے ملک بھر میں ایک ہزار سے زائد مقامات پر خصوصی انتظامات کئے گئے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ جناب الطاف حسین کسی قومیت کے ہرگز خلاف نہیں ہیں اور جو عناصر انہیں قومیتوں کا دشمن قرار دیتے ہیں دراصل وہ پاکستانی قوم کو گمراہ کررہے ہیں اور انہیں اپنے مفادات کیلئے استعمال کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ کراچی میں ایم کیوایم کا واضح مینڈیٹ ہے اوراس کے مینڈیٹ کو تسلیم نہ کرنا اور ایم کیوایم کو اکیلی اکثریتی جماعت نہ بننے دینے کی دھمکیاں دینے پر جناب الطاف حسین کا شکوہ جائز ہے اور جو جماعتیں ایم کیوایم کو کراچی میں ہر واقعات کی ذمہ دار ٹھہراتی رہی ہیں وہ دراصل کراچی پر اسلحہ کے زور پر ناجائز قبضے کے خواب دیکھ رہی ہیں اوراسی منصوبے کے تحت کراچی میں قتل وغارتگری کرائی جارہی ہے اور مہاجروں کو بیدردی اور ظالمانہ طریقوں سے قتل کیا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ مہاجروں کے ظالمانہ قتل کی وارداتوں کے باوجود جناب الطاف حسین نے جس صبر کا مظاہرہ کیا اور تلقین کی وہ ملک وقوم سے سچی محبت اور خلوص کا ثبوت ہے اور ایسا قائد کس طرح سے ملک وقوم کے خلاف سازشوں میں مصروف ہوسکتا ہے جبکہ ان کی جانب سے اب بھی کسی قومیت کے خلاف بات نہیں کی گئی بلکہ انہیں اپنا بھائی قرار دیا گیا۔انہوں نے کہا کہ لوگوں کے دلوں میں قومیت کے نام پر نفرتیں پیدا کرنے والے اپنی دکانداری چمکا رہے ہیں جبکہ ایم کیوایم ان نفرتوں کو قتل وغارتگری کے باوجود محبتوں میں تبدیل کررہی ہے اور یہ سب کچھ جناب الطاف حسین کی قیادت کا نتیجہ ہے۔انہوں نے کہا کہ اب ملک وقوم کے استحکام کیلئے ارباب اختیار، مسلح افواج اور تمام محبّ وطن افراد کو سوچنا ہوگا کہ ملک کو بچانا ہے یا ان قوتوں کے ہاتھ میں رہنے دیا جائے جو اسے توڑنے کی سازش پر عمل پیرا ہیں یہ وقت اب مزید مصلحت کا نہیں بلکہ عمل کرنے کا ہے اور جناب الطاف حسین موجودہ حالات میں مسلح افواج سمیت محبّ وطن افراد سے جو اپیلیں کررہے ہیں اگراس پر عمل کرلیا جائے تو سپر طاقتوں سمیت تمام اندرونی وبیرونی مسائل اور مشکلات سے نکل کر ملک وقوم کو ترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن کیا جاسکتا ہے۔اپنے پیغامات میں انہوں نے جناب الطاف حسین کیلئے نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا اور ایم کیوایم کے حق پرستانہ فکر وفلسفہ اور نظریے کی کامیابی کیلئے خصوصی دعائیں بھی کیں۔

ایم کیوایم کے سوگوار کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہارِ تعزیت

کراچی:۔۔۔10، ستمبر2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم لانڈھی سیکٹر یونٹ 82 کے جوائنٹ انچارج ایاز انصاری کے والد عبدالقادر،ٹنڈوالہ یار زون یونٹ 3-C کے کارکن محمد عمران خان، پاک کالونی سیکٹر یونٹ 191 کے کارکن محمد عابد علی کی ہمشیرہ محترمہ ناہید،اورنگی ٹاؤن سیکٹر یونٹ 126 کے کارکن رضوان بلوچ کے والد عتیق الرحمٰن بلوچ اور ایم کیوایم لانڈھی سیکٹر یونٹ 84 کے کارکن عمران اللہ کے بہنوئی کاشف قریشی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

بارش اور کرنٹ لگنے سے خواتین، بچوں سمیت متعدد افراد کے جاں بحق ہونے اور دیگر واقعات میں جانی ومالی نقصانات پر رابطہ کمیٹی کا اظہارِ تشویش

کراچی۔۔10 ستمبر 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کراچی سمیت میں شدید بارش اور کرنٹ لگنے سے خواتین ،بچوں سمیت متعدد افراد کے جاں بحق ہونے اور دیگر واقعات میں جانی و مالی نقصانات پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے ان افسوسناک واقعات میں جاں بحق وزخمی ہونیوالے متعدد افراد کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل کی توفیق دے۔

چوہدری نثار نے اردو بولنے والوں کے وحشیانہ قتل پر خاموشی اختیار کرکے دلی نفرت اور تعصب کا اظہار کیا ہے۔وسیم اختر

کراچی۔۔۔10 ستمبر 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے رکن قومی اسمبلی وسیم اختر نے مسلم لیگ ن کے رہنما اور قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر چوہدری نثار کے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ چوہدری نثار نے اردو بولنے والوں کے وحشیانہ قتل پر خاموشی اختیار کرکے اور ایم کیوایم پر بیجا الزام لگا کر اردو بولنے والوں سے اپنی دلی نفرت اور تعصب کا اظہار کیا ہے۔اپنے ایک بیان میں وسیم اختر نے کہا کہ گزشتہ دنوں کراچی میں اردو بولنے والوں کو اغوا کرکے انہیں سفاکانہ تشدد کا نشانہ بنا کران کا بہیمانہ قتل کیا جارہا تھا،ان کے سروں کو تن سے جدا کیا جارہا تھا اور جسموں کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے شہر کے مختلف علاقوں میں پھینکا جارہا تھا،کراچی میں ظلم وبربریت کا بازار گرم تھا اس وقت چوہدری نثار غائب رہے،انہوں نے مہاجروں کے اس سفاکانہ قتل پر مذمت کے دولفظ بھی نہیں کہے لیکن آج وہ ایم کیوایم اور قائد تحریک جناب الطاف حسین پر زہر اگلنے کیلئے سامنے آگئے ہیں۔وسیم اختر نے کہا کہ چوہدری نثار کو اگر عوام کے مسائل اوران کی جان ومال کی اتنی ہی پرواہ ہے تو وہ ذوالفقار مرزا کے بیہودہ الزامات کا جواب مانگنے کے بجائے ذوالفقار مرزا سے سوال کرتے جو سندھ میں خانہ جنگی کرانے، لاکھوں اسلحہ کے لائسنس جاری کرنے اور عوام کو دہشت گردی اور تشدد پر اکسانے کی کھلے عام باتیں کررہا ہے لیکن چوہدری نثار نے اپنے بیان سے صاف ظاہر کردیا ہے کہ وہ نفرت اور تعصب کی عینک سے حالات کو دیکھ رہے ہیں۔

☆☆☆☆☆